14-یوں تو بہت سے جنازے اٹھتے دیکھے ہیں، بہت سے قبرستان بھرتے دیکھے، کتنے ہی گھروں میں ماتم ہوتے سنا۔ مگراس دنیائے فانی میں بہت ہی کم لوگ ہیں، جن کی رحلت پر اپنے ہی نہیں، بیگانے بھی جدائی محسوس کرتے ہوں۔

جب یہ خبر سنی تو نہ جانے کیوں تنہائی کا احساس ہونے لگا، یوں محسوس ہوتا تھا کہ جیسے مجاہدین اپنے سرپرست سے جدا ہو چکے ہیں۔ معلوم نہیں ان کے بعد ان کی طرح دستِ شفقت بڑھانے والا کون ہوگا۔

شیخ عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ مجاہدین سے اس قدر محبت رکھنے والے تھے کہ ایک دفعہ آپ رات کو ان کے کیمپ میں پہنچے، جو روڈ سے کچھ فاصلے پر تھا، شیخ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے راتوں رات مجاہدین کو تکلیف پہنچانا گوارا نہ کیا اور اس بڑھاپے کے عالم میں معمولی سے بستر میں رات کاٹی۔ جب بھی مجاہدین کو کسی چیز کی ضرورت پڑتی تو پوری امید بلکہ مکمل یقین کے ساتھ آپ سے رجوع کرتے تھے اور آپ کی دہلیز سے کبھی بے نیل ومرام لوٹنے کی نوبت نہ آتی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم سے نوازے اور ان کے صدقات جاریہ (نیک اولاد اور مجاہدین سے تعاون) کو ان کے لیے توشۂ آخرت بنائے، قبر اور حشر کی گھڑیوں کو آسان کر دے اور ﴿ومن یطع اللہ ورسولہ فاولئک مع الذین انعم اللہ علیہم من النبیین والصدیقین والشہدآء والصالحین﴾ [النساء/٦٩] کا مصداق ٹھہرائے۔ اللہم اغفر لہ وتجاوز عنہ وادخلہ جنۃ الفردوس۔ آمین

جماعۃ الدعوۃ بلتستان زون

15-مما آلمني وآسفني نبأ وفاة أستاذي المكرم۔ رحمه الله رحمة واسعة۔ فقد كان مربيا مشفقا ومحبا منذ صغرنا إلى يومنا هذا۔ تقبل الله حسناته وألهمنا الصبر والسلوان وإنا بفراقه لمحزونون۔ نسأل الله سبحانه وتعالى أن يدخله في جنات الفردوس الأعلى إنه ولي ذلك والقادر عليه۔

أبو سمير المخملي

مكتب الكمبيوتر المركز الإسلامي سكردو

☆ جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی کی انتظامیہ، مدرسین، طلباء اور ادارہ التراث ان سب کے شکر گزار ہیں کہ آپ تمام نے ان پریشان کن اوقات میں خوب دعائے مغفرت کی، تعزیتی خطوط کے ذریعے ہماری دلجوئی کی، اور شریک غم رہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین [ادارہ]

قسط: 8

تاریخ جموں و کشمیر

عبد الوہاب خان

01-9-1965 پاک فوج نے بھمبر سیکٹر میں مقبوضہ کشمیر کی دو بھارتی چوکیوں دیوا اور چھمب پر قبضہ کیا۔
صدر ایوب نے اعلان کیا: "جنگ میں پہل بھارت نے کی ہے، اس لیے نتائج کی ساری ذمہ داری بھارت ہی پر عائد ہوگی"۔

02-9-1965 پاکستانی فوج نے جموں کی طرف تیزی سے پیش قدمی شروع کی۔ دشمن کو 8 میل پیچھے دھکیل دیا۔

03-9-1965 بھارت پر کاری ضرب لگتے دیکھ کر اقوام متحدہ نے فریقین سے فوراً جنگ بندی کی قراردادوں اور درخواستوں کا زبردست سلسلہ شروع کر دیا۔
پاک فضائیہ نے 3 بھارتی طیارے مار گرائے۔ ایک پائلٹ گرفتار کیا۔

04-9-1965 پاک فضائیہ نے بھمبر سیکٹر میں زبردست گولہ باری کی، جس سے بھارت کا شدید نقصان ہوا۔ پاک فوج نے جوڑیاں پر قبضہ کیا اور اکھنور کے قریب پہنچ گئے۔ دشمن کو پانچ میل پیچھے دھکیل دیا۔

05-9-1965 بری فوج کی پیش قدمی میں مدد کے لیے پاک فضائیہ نے دشمن کے ٹینکوں اور گاڑیوں پر شدید گولہ باری کی۔ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل مسٹر اوتھان نے کہا "اس سے ساری دنیا کا امن خطرے میں پڑ جائے گا"۔

06-9-1965 بھارتی فوج نے اچانک لاہور کی سرحد واہگہ پر دھاوا بول دیا، پھر لاہور شہر پر تین اطراف سے حملہ کر دیا۔ لاہور کے محاذ پر شکست کھانے کے بعد بھارتی فضائیہ بھی حملہ آور ہوگئی۔ سلامتی کونسل نے کشمیر میں فوراً جنگ بندی کرانے کی قرارداد پاس کی۔

07-9-1965 پاک فضائیہ نے بھارت کے 31 طیارے مار گرائے۔ پاکستانی فضائیہ نے سرینگر، جام نگر اور مشرقی پاکستان کی سرحد کے پاس بھارتی ہوائی اڈوں پر حملہ کیے۔ کھیم کرن کے محاذ پر کامیاب پیش قدمی کی۔ بھارتی فضائیہ نے راولپنڈی، کراچی اور ڈھاکہ میں بم گرائے۔ دو مسافر ٹرینوں پر بھی

بمباری کی۔ پاکستان بھر میں ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا۔

08-9-1965 جموں سیالکوٹ سیکٹر میں بھارت نے تین نئے محاذ کھول کر حملہ کیا، مگر پاک فوج نے اپنی فتوحات جاری رکھیں اور 21 ٹینک تباہ کر کے توپوں اور ٹینکوں پر قبضہ کرلیا۔ پاک بحریہ نے دوارکے بحری مرکز پر بمباری کر کے تباہ کر دیا اور راڈار سسٹم کو ناکارہ بنا دیا۔ فضائیہ نے ہلواڑہ، آدم پور اور جودھ پور کے اڈوں کو سخت نقصان پہنچایا۔

09-9-1965 سیالکوٹ سیکٹر میں بری فوج نے 10 بھارتی ٹینک تباہ کر کے اسلحہ کے ذخیرے پر قبضہ کرلیا۔

انڈونیشیا کے عوام نے جکارتہ میں بھارتی سفارت خانہ جلا دیا۔

10-9-1965 پاک فضائیہ نے پلواڑہ، آدم پور، جودھ پور، پٹھان کوٹ اور جام نگر کے ہوائی اڈوں کو تباہ کر دیا اور پاک فوج کھیم کرن کے قریب پہنچ گئی۔

11-9-1965 بھارتی فضائیہ نے سیالکوٹ پر حملہ کر دیا جس میں 10 شہید 28 زخمی ہوئے، 150 دکانیں اور عمارتیں تباہ ہوئیں، پاک فضائیہ نے ہلواڑہ اور باغ ڈوگرہ کے بھارتی اڈوں کو شدید نقصان پہنچایا۔

پاک برّیہ نے کھیم کرن پر قبضہ کرلیا۔

چونڈہ میں 150 پاکستانی ٹینکوں نے 600 بھارتی ٹینکوں کا حملہ روک دیا۔

12-9-1965 سیالکوٹ سیکٹر میں ٹینکوں کی شدید جنگ ہوئی۔

ملتان، نواب شاہ اور مشرق پاکستان پر بھارتی حملہ پسپا ہوا۔

13-9-1965 مزید 50 بھارتی ٹینک سیالکوٹ سیکٹر میں تباہ کیے گئے۔

پاک فضائیہ نے پٹھان کوٹ، آدم پور اور جام نگر کے مرمت شدہ ہوائی اڈوں کو پھر تباہ کر دیا۔

14-9-1965 اب تک بھارت کے 209 ٹینک اور 140 طیارے تباہ کر دیے گئے۔

15-9-1965 پاک فوج نے راجستھان سیکٹر میں مزید کامیابی حاصل کی۔

لاہور اور سیالکوٹ میں بھارتی حملہ بری طرح ناکام ہوگیا۔

16-9-1965 دس روزہ جنگ میں بھارت کے 7000 فوجی ہلاک ہوئے۔

17-9-1965 پاک فوج نے بھارت کے 500 مربع میل علاقہ پر قبضہ کرلیا، پاک فضائیہ کا حملہ بھی جاری رہا۔

18-9-1965 قصور سیکٹر میں پاکستانی طیاروں نے بھارت کے 2 سینٹ جہاز مار گرائے۔
عرب لیگ نے پاکستان کی حمایت کا اعلان کر دیا۔

19-9-1965 پاکستان نے سیالکوٹ جموں محاذ پر 40 بھارتی ٹینک تباہ کر دیے۔
راجستھان سیکٹر میں ایک بھارتی چوکی اور ایک ٹینک تباہ کر دیا۔
''ہم بھارت کو تین دن کی مہلت دیتے ہیں'' ۔ (عوامی جمہوریہ چین کا اعلان)

20-9-1965 پاک فضائیہ نے لاہور میں 2 بھارتی طیارے مار گرائے۔ انڈیا کو سیالکوٹ جموں محاذ پر شکست ہوئی
''دونوں ملک 22 ستمبر تک جنگ بند کر دیں''۔(سلامتی کونسل)

21-9-1965 بدین ایئرپورٹ پر بھارتی فضائیہ کا حملہ ہوا۔ راجوری میں 30 بھارتی گرفتار ہوئے۔

22-9-1965 راجستھان میں مزید 6 بھارتی چوکیوں پر پاک فوج کا قبضہ ہوا۔
جودھ پور ہوائی اڈے پر پاک فضائیہ نے زبردست گولہ باری کی۔
انڈیا نے غیر مشروط جنگ بندی قبول کر لی۔

23-9-1965 پاک بحریہ نے دشمن کا جنگی جہاز ڈبو دیا۔ اقوام متحدہ کی مداخلت سے جنگ بندی ہوئی۔

24-9-1965 ''انڈیا نے جنگ بندی کی خلاف ورزی کی ہے۔ ہم دوبارہ جنگ شروع کریں گے'' (پاکستان)
پاکستان نے بھارت کے 1600 مربع میل علاقے پر قبضہ کر لیا۔

25-9-1965 سیالکوٹ سیکٹر میں ریلوے لائن اُڑانے کی بھارتی کوشش ناکام ہوئی۔
بارہ مولا کے بریگیڈ ہیڈ کوارٹر پر مجاہدین کا حملہ ہوا، 200 بھارتی سورما ہلاک ہوئے۔

26-9-1965 فاضل سیکٹر میں بھارتی حملہ پسپا ہوا۔ 90 بھارتی ہلاک ہو گئے۔

27-9-1965 اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل اوتھانٹ نے جنگ بندی کی خلاف ورزی پر بھارت کو مجرم قرار دیا۔
اکھنور کے بعض مقامات پر بھارت نے قبضہ کر لیا۔

28-9-1965 بھارت نے جنگ بندی کی خلاف ورزی کر کے پاکستانی چوکیوں پر فضائی حملہ کر دیا۔

29-9-1965 پاکستانی فوج کے اہم شہیدوں اور غازیوں کو فوجی اعزازات سے نوازا گیا۔

1-10-1965 بھارت نے چھمب کے شمال میں پاکستانی چوکیوں پر حملہ کر دیا۔